This question paper contains 7 printed pages]

Roll No.

S. No. of Question Paper : **630**

Unique Paper Code : **214468** **D**

Name of the Paper : **Urdu Language-B**

Name of the Course : **B.A. (Prog.)**

Semester : **IV**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

اب وہ جوان عورت کے روپ، اس کے نکھار، اس کے عزیز ترین رازوں، اس کے تیندولوں کی شارع عام میں نمائش کرنے لگے۔ تشد داب تاجروں کی نس نس میں بس چکا ہے، پہلے منڈی میں مال بکتا تھا اور بھاؤ تاؤ کرنے والے ہاتھ ملا کر اس پر ایک رومال ڈال لیتے اور یوں گپتی، کر لیتے۔ گویا رومال کے نیچے انگلیوں کے اشاروں سے سودا ہو جاتا تھا۔ اب 'گپتی' کا رومال بھی ہٹ چکا تھا اور سامنے سودے ہو رہے تھے اور لوگ

P.T.O.

تجارت کے آداب بھی بھول گئے تھے۔ یہ سارالین دین، یہ سارا کاروبار پرانے زمانے کی داستان معلوم ہو رہا تھا۔ جس میں عورتوں کی آزادانہ خرید و فروخت کا قصہ بیان کیا جاتا ہے۔

(ب)

نہرو رپورٹ سے پہلے ہندوستانیوں پر دو آفتیں مسلط تھیں، ایک ملیریا اور دوسری مس میوالمعروف بہ مادر ہند۔ ملیریا کا انسداد تو سنتے ہیں کونین سے کیا گیا، مس میو کے تدراک میں ہندو مسلمان دونوں چارپائی پر سربزانو ہیں۔ جب لیڈروں نے دیکھا کہ ساری قوم ایک ''ایک زانوے تامل'' بن گئی ہے تو ایک قدم وحشت اور دو قدم شوکت سے انہوں نے سارے ہندوستان میں نہرو رپورٹ کا غلغلہ بلند کر دیا۔ نہرو رپورٹ اور مادر ہند دونوں میں ایک نسبت ہے۔ ایک نے مسلمانوں کے حقوق سیاسی کو نظر انداز کیا، دوسرے نے ہندوؤں کے معاشرتی رسوم کی پردہ داری کی لیکن مادر ہند کے بارے میں چارپائیوں کی رائے یہ کہ اس کتاب کے شائع ہونے سے ان کو ہندوستانیوں سے زیادہ مس میو کے بارے میں صحیح رائے قائم کرنے کا موقع ملا ہے۔ مس میو کو اس بات کی ضرور داد ملے گی کہ انہوں نے اپنے لیے ایسا موضوع منتخب کیا، اور ایسی تحقیق دی کہ گروکل کانگڑی، جمیعتہ علماء اور پولیس رائل کمیشن بھی عش عش کر رہی ہے۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کے کیجئے :

(الف)

دل کو خیال یار نے مخمور کر دیا
ساغر کو رنگ بادہ نے پرنور کر دیا

مانوس ہو چلا تھا تسلی سے حال دل
پھر تو نے یاد آ کے بدستور کر دیا

کچھ ایسی ہو گئی ہے ترے غم کی مبتلا
گویا کسی نے جان کو مسحور کر دیا

بے تابیوں سے چھپ نہ سکا ماجرائے دل
آخر حضور یار بھی مذکور کر دیا

اہل نظر کو بھی نظر آیا نہ روئے یار
یاں تک حجاب نور نے مستور کر دیا

(ب)

ہم ہیں متاع کوچہ و بازار کی طرح
اٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح

اس کوے تشنگی میں بہت ہے کہ ایک جام
ہاتھ آگیا ہے دولت بیدار کی طرح

وہ تو کہیں ہے اور مگر دل کے آس پاس
پھرتی ہے کوئی شے نگہ یار کی طرح

بے تیشہ نظر نہ چلو راہ رفتگاں
ہر نقش پابلند ہے دیوار کی طرح

اب جاکے کچھ کھلا ہنر ناخن جنوں
زخم جگر ہوئے لب و رخسار کی طرح

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

پھر چلی ہے ریل اسٹیشن سے لہراتی ہوئی
نیم شب کی خامشی میں زیرِ لب گاتی ہوئی
ڈگمگاتی ، جھومتی ، سیٹی بجاتی ، کھیلتی
وادی و کہسار کی ٹھنڈی ہوا کھاتی ہوئی
تیز جھونکوں میں وہ چھم چھم کا سرور دلنشیں
آندھیوں میں مینہ برسنے کی صدا آتی ہوئی
جیسے موجوں کا ترنم ، جیسے جل پریوں کے گیت
ایک اک لے میں ہزاروں زمزمے گاتی ہوئی
ٹھوکریں کھا کر لچکتی ، گنگناتی ، جھومتی
سرخوشی میں گھنگھروؤں کی تال پر گاتی ہوئی
ناز سے ہر موڑ پر کھاتی ہوئی سو پیچ و خم
اک دلہن اپنی ادا سے آپ شرماتی ہوئی
نونہالوں کو سناتی میٹھی میٹھی لوریاں
نازنینوں کو سنہرے خواب دکھلاتی ہوئی

P.T.O.

(ب)

یہی شاخ تم جس کے نیچے کسی کے لیے چشم نم ہو، یہاں اب سے کچھ سال پہلے مجھے ایک چھوٹی سی بچی ملی تھی، جسے میں نے آغوش میں لے کے پوچھا تھا، بیٹی یہاں کیوں کھڑی رو رہی ہو، مجھے اپنے بوسیدہ آنچل میں پھولوں کے گہنے دکھا کر وہ کہنے لگی میرا ساتھی ادھر، اس نے انگلی اٹھا کر بتایا، ادھر اس طرف ہی (جدھر اونچے محلوں کے گنبد، ملوں کی سیہ چمنیاں آسماں کی طرف سر اٹھائے کھڑی ہیں) یہ کہہ کر گیا ہے کہ میں نے سونے چاندی کے گہنے ترے واسطے لینے جاتا ہوں رانی۔

۴۔ رشید احمد صدیقی کے مضمون ''چارپائی'' کا خلاصہ اپنے لفظوں میں تحریر کیجئے۔ ۱۰

یا

مضمون ''کچھ ہوا کے بارے میں'' کا تجزیاتی مطالعہ تحریر کیجئے۔

۵۔ حسرت موہانی کی غزل پر ایک مختصر مضمون لکھیے۔ ۱۰

یا

مجروح سلطانپوری کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۶۔ اخترالایمان کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے ۱۰

یا

نظم ''ٹوٹا ہوا ستارہ'' کا مرکزی خیال تحریر کیجئے۔

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے ۱۵

تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل، ردیف، قافیہ، رباعی۔